السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میرا سوال اس حادثہ کے بارے میں ہے جس سے میں ڈیڑھ سال قبل دوچار ہوئی تھی' بات یہ ہے کہ مجھےاپنے والد صاحب سے محبت تھی لیکن کچھ خاندانی حالات کی وجہ سے کشیدگی پیدا ہوگئی جس کی وجہ سے میرے اوران کے درمیان روزانہ تکرار ہونے لگی تاہم اس کے باوجود مجھے ان سے اورانہیں مجھ سے محبت تھی ۔ ایک دن والد صاحب بیمار ہوگئی اوروہ ہستال میں داخل ہوگئے' ہسپتال سے فارغ ہوئے توڈاکٹر نے میری والدہ کو بتاتا کہ انہیں کوئی غم واندوہ والی بات نہ بتائی جائے کیونکہ وہ ان کے شعور پر اثر انداز ہوگی اوراس سے ان کی موت واقع ہوجائیگی کیونکہ اب ان میں کوئی صدمہ برداشت کرنے کی طاقت نہیں ہے ۔ اس واقعہ کوتین ماہ گزرگئے مگر والدہ صاحبہ نے یہ کسی کو نہ بتایا ۔ پھر ایک دن میرے اوران کے درمیان تکرار ہوگئی 'جس کی وجہ سے وہ مجھ سے کبیدہ خاطر ہوگئے اوراسی دن کچھ اورناگوار باتیں بھی ہوئیں 'جن کی وجہ سے ان کی صحت ناساز ہوگئی اورانہیں ہسپتال داخل کروادیا گیا مگروہ اللہ تعالیٰ کوپیارے گئے ۔ سوال یہ ہے کہ کیا میں ان کی موت کا سبب ہوں ؟ اس سلسلہ میں شرعاً مجھ پر کیا لازم ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

آپ پر کوئی چیز لازم نہیں ہے کیونکہ آپ نے انہیں عمداً کوئی ایذا نہیں پہنچائی اورنہ آپ کوان مشکلات ہی کا علم تھا 'جن کے بارے میں ڈاکٹر نے کہا تھا کہ یہ ان سے دوچارنہ ہوں ۔ انشاء اللہ آپ پر کوئی حرج نہیں ۔ تکرار لوگوں کے درمیان ہمیشہ ہوتی رہتی ہے 'اس سے اجتناب ممکن ہے لہٰذا اس معاملہ میں آپ بھی دوسروں ہی کی طرح ہیں لہٰذا آپ پر کچھ لازم نہیں ہے یعنی نہ فدیہ اورنہ کفارہ کیونکہ یہ تو معلوم کی باتیں ہیں جو باپ اوربیٹے' بھائی 'شوہر اوراس کی بیوی کے درمیان ہوتی رہتی ہیں لہٰذا انشاء اللہ اس میں کچھ لازم نہیں ہوگا ۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

[فتاویٰ اسلامیہ]

ج3ص398

محدث فتویٰ